52804 _ دف بجانے والی عورت کو اجرت پر حاصل کرنے کا حکم

سوال

کیا شادی کی تقریب کیے لیے گانے والی عورت لانا جائز سے ؟

اپنے اور اس کے مابین کچھ شرائط کے ساتھ کہ فحش اشعار نہیں گائے گی، اور صرف اپنے ساتھ دف لائے، اور باہر لاوڈ سپیکر نہیں لگائے جائیں گے ؟

يسنديده جواب

الحمد للم.

اگر تو معاملہ بالکل اسی طرح ہو جیسا کہ سوال میں ذکر کیا گیا ہیے کہ شرعی شروط کو مد نظر رکھتے ہوئے شادی کر تقریب میں دف بجانے کے لیے کسی بجانے والی عورت کو لایا جائے اور اسے اس کی اجرت دی جائے تو اس میں کوئی حرج والی بات نہیں.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اور رہا مسئلہ دف بجانے والیوں کو مال دینے کا تو اس میں کوئی حرج والی بات نہیں؛ کیونکہ یہ ایك مباح اور جائز عمل پر ہے، لیکن طبلے سرنگی بجانے والیوں کو اجرت دینی جائز نہیں؛ کیونکہ یہ حرام کام پر ہے، اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تو فرمان ہے کہ:

" جب اللہ تعالی نے کسی چیز کو حرام کیا تو اس کی قیمت بھی حرام کر دی"

ابن حبان حدیث نمبر (4938) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے غایۃ المرام (318) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔ انتھی

ديكهيں: لقاء الباب المفتوح (1 / 580)، اور اللقاء الشهرى (235).

شیخ محمد بن ابراہیم رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اظہار نکاح کیے لیے شادی کی تقریبات میں دف بجانی مشروع ہیے، اور اگر یہ دف بجانا کسی اور فساد کا باعث بنے تو پھر یہ ممنوع ہے۔ انتھی

ديكهيں: مجوع الفتاوى (10 / 218).

×

اور اس میں دف بجا کر رقص کرنا اور ناچنا بھی شامل ہے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" رقص کرنا اور ناچنا مکروہ ہے، اور خاص کر جب اس سے فتنہ کا خدشہ اور ڈر ہو تو جائز نہیں، کیونکہ بعض اوقات ناچنے اور رقص کرنےوالی رقاصہ لڑکی نوجوان اور خوبصورت بھی ہوتی ہے جس کا رقص شھوت انگیخت کا باعث ہوتا ہے، حتی کہ عورتوں میں بھی" . انتھی

ديكهين: لقاء الباب المفتوح (1/ 580).

مزید تفصیل کیے لیے سوال نمبر (5000) اور (9290) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

اور اس میں ادا کی جانبے والی اجرت کا اسراف اور فضول خرچی میں بھی شامل ہیے:

اس دف بجانیے والی عورت کو ادا کی گئی اجرت معقول ہونی چاہیئے، جو اسراف اور فضول خرچی سے بعید اور دور ہو، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اسراف و فضول خرچی سے منع کرتے ہوئے فرمایا:

اور تم اسراف و فضول خرچی نہ کرو، بلاشبہ اللہ تعالی فضول خرچی کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا الانعام (141).

اور ہو سکتا ہے یہ اسراف اور فضول خرچی شادی میں سے برکت ہی ختم کر ڈالے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ:

" عورتوں میں سے سب سے زیادہ برکت کا باعث وہ عورت ہے جو خرچ کے حساب سے آسان ہو" یعنی کہ خرچ

مسند احمد حدیث نمبر (24595) امام حاکم رحمہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا اور امام ذہبی رحمہ اللہ تعالی نے بھی ان کی تصحیح کا اقرار کیا ہے، اور علامہ عراقی نے " تخریج احادیث الاحیاء" میں اس کی سند کو جید کہا ہے۔

اور هیثمی رحمہ اللہ تعالی نے مجمع الزوائد (7332) میں اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے السلسلۃ الضعیفۃ (1117) میں اسے ضعیف قرار دیا ہے۔

والله اعلم.